مغربی پاکستان دوکانات اور کاروباری جگہوں کا آرڈینس 1969
(مغربی پاکستان آرڈینس نمبر VIII، 1969)

3 جولائی 1969

ایک آرڈینس

ترمیمی کرنے اور یکجا کرنے قانون ایک آرڈینس اوقات سے متعلق اور دوسرے حالات کام کے اور لوگوں کی آجر بھرتی کیئے گئے میں دوکانات، تجارتی، کارخانوں اور دوسرے کاروباری اداروں مغربی پاکستان اور معمالات جڑے ہوں ان کے سابقہ

تھمہد، جبکہ یہ موزوں ترمیم اور یکجا کرنا قانون سے متعلق اوقات اور دیگر حالات کام کے اور آجر بھرتی کیئے گئے لوگوں ے دوکانات اور تجارتی کارخانوں اور دوسرے کاروباری اداروں میں مغربی پاکستان کے اور معمالات جڑے ہوئے ان کے ساتھ۔

ا۔ مختصر اسم، نفاذ، شروع اور اطلاق:۔

(i)۔ یہ آرڈینس مغربی پاکستان دوکانات اور کاروباری اداروں کا آرڈینس 1969 سے موسوم ہوگا۔

ii۔ اس کا نفاذ پورے پاکستان پر ہوگا۔

iii۔ یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔ ایسے ایریا اور اسکے قوانین خودکار طور پر نافذ ہونگے ایسے کاروباری اداروں پر یا کلاسز جن پر کوئی قانون اس موضوع کا فوری طور پر لاگو ہوگا اس آرڈینس کے نفاذ کے بعد

iv۔ حکومت آفیشل گزٹ مراسلے کے ذریعے بڑھائے اس آرڈینس کی کاروائی یا سکی کوئی شق کسی دوسرے علاقے یا کار وباری ادارے یا خارج کرنے کوئی علاقہ کوئی کاروباری ادارہ جس تک اسکی رسائی ہو اسکی کاروائی سے

۲۔ تعریفیں:۔ اس آرڈینس میں جب تک context اور طرح نہ ہو۔

الف:۔ "Adult" مطلب ایک شخص جس نے سترہ سال عمر مکمل کی ہو۔

ب:۔ "apprentice" مطلب ایک شخص جو اجیر ہو یا مزدوری پر یا نہیں، کسی کاروبار و ہندیا کسی کاروباری ادارے میں بھرتی کے لئے تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے

ج:۔ "بچہ" مطلب ایک فرد جو چودہ کی عمر نہ ہو۔

د:۔ "بند" مطلب کسی کا گاہک کی خدمت کے لئے کھلا نہ ہو یا کسی کاروبار جو کسی کاروباری ادارے سے منسلک ہو۔

ر:۔ "تجارتی کاروباری ادارہ" مطلب ایک کاروباری ادارہ جو کوئی بھی کاروبار، تجارت یا پیشہ چلا رہا ہو یا س سے منسلک کوئی کام یا کسی تجارت، کاروبار، یا پیشے سے incidentalm یا ذیلی ہو اور بشمول

i۔ایک سوسائٹی جو سائیٹر رجسٹریشن قانون 1860 کے تحت رجسٹرڈ ہو اور ایک خیراتی یا دوسرا ٹرسٹ آیا رجسٹرڈ ہو یا نہیں جو چلا رہا ہو کسی کمائی کے لئے کوئی کاروبار تجارت یا پیشہ یا اس سے منسلک کوئی کام ذیلی incidental

ii۔ایک کاروباری ادارہ جہاں اشتہار، کمیشن، سامان لے جانے یا تجارتی ایجنسی

iii۔ایک فیکٹری کا ایک کلیرکل ادارہ کسی کارخانے یا تجارتی ضمانت

iv۔ایک انشورنس کمپنی، مشترکہ سٹاک کمپنی، بینک، Brokers دفاتر یا ایکسیچ اور وکلاء انکم ٹیکس پریکٹشنر رجسٹرڈ اکاؤنٹ، کنٹریکٹر اور انجینئر کے دفاتر

v۔ایسے دوسرے پیشہ ور کاروباری ادارے یا کلاس جو حکومت مراسلے سے official گزٹ کے ذریعے قرار دے کہ یہ تجارتی کاروباری ادارہ اس آرڈینس کے مقاصد کے لئے

لیکن اسمیں ایک فیکٹری دوکان، رہائشی ہوٹل، ریسٹورینٹ، تھیٹر یا عوامی سیر و تفریح کی اور مقامات شامل نہیں ہونگے

س:۔ "دن" مطلب چوبیس گھنٹے کی مدت جو رات سے شروع ہو جو کہ ایک اجیر کے کیس میں جسکے کام کے اوقات آدھی رات سے بڑھا ئے گئے ہوں دن کا مطلب چوبیس گھنٹوں کی مدت جب یہ مزدوری شروع ہوئی بلا تفریق آدھی رات کے۔

ش:۔"اجیر" مطلب ایک فرد جو ایک کاروباری ادارے بطور مالک چلا رہا ہو اور بشمول ایک ایجنٹ یا منیجر یا کوئی شخص جو ایسے فرد کی جگہ عام انتظامیہ میں کام چلا رہا ہو یا ایسے ادارے کا سنبھالتا ہو۔

ص:۔ "اجر کا خاندان" مطلب اجر کا شوہر یا بیوی جیسے ہو، بیٹے، بیٹیاں، والد، والدہ اور بھائی اور بہنیں جو آجر کے ساتھ رہتے ہوں اور آجر پر انحصار ہو۔

ض:۔ "کاروباری ادارہ" مطلب ایک دوکان، تجارتی، تجارتی ادارہ، کارخانہ، نجی ڈسپنسری، زچگی ادارہ، رہائشی ہوٹل، ریسٹورینٹ، کھانے کی جگہ، کیفے، سینی تھیٹر، سرکس یا عوامی تفریح کی دوسری جگہیں اور ایسی دوسری کاروباری ادارے یا کلاس جو حکومت مراسلے کے ذریعے گزٹ میں شائع کر کے قرار دے کاروباری ادارے اس آرڈینس کے مقاصد کے حصول کیلئے۔

ط:۔ "فیکٹری" مطلب ایک فیکٹری جیسے فیکٹریز ایک (xxy 1934) سیکشن Z(x) میں تعریف ہوا ہے۔

ظ:۔ "فارم" مطلب ایک فارم جو فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

ع:۔ "حکومت" مطلب صوبائی حکومت

غ:۔ "کام کے اوقات" کاروباری ادارے کے ریفرنس میں مطلب وقت جسکے دوران ادارے کے اجیر آجر کے Disposal پر دیے گئے کھانے پینے کے وقفہ جات کے علاوہ

ف:۔ "کارخانہ" مطلب ایک ورک شاپ یا اور ادارہ جس بنانے کا کام تبدیل کرنے، مرمت کرنے، زیورات، بناوٹ یا پیک کیا جاتا ہو یا اور طرح تیار کیا جاتا ہو کوئی چیز یا شے اس کے استعمال کے تناظر میں بھیجنے، لے جانے یا خرچ کرنا جاری ہو یا جہاں گاہک کو

ایسی کوئی خدمت کیجاتی ہواور بشمول ایسی دوسری کلاس یا کالا سیز جیسے حکومت بذ ریعہ مراسلہ سرکاری گزٹ میں قرار دے کارخانہ اس قانون کے مقصد کے لئے لیکن اس فیکٹری شامل نہ ہوگی۔

ک:۔ "مشقل اجیر" مطلب ایک اجیر جو مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا گیا ہواور بشمول ایک اجیر جسے مسلسل نو مہینے کام کیا ہوا ایک یا مختلف پیشوں میں ایک ہی ادارے میں بشمول وقفہ جات ہماری حادثاتی، چھٹی، ہڑتال، غیر قانونی، غیر قانونی بندش یا غیر ارادی بندش ادارے کا تین مہینے کا Pr-bation Provide اطمینان سے پورا کیا ہو۔

ق:۔ "بیان کئے گئے" مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تحت بیان کئے گئے

ل:۔ "رہائشی ہوٹل" مطلب ایسی جگہ جہاں جائز/ صحیح کاروبار جاری ہور ہائش دینے اور رقم کی ادائیگی پر کھانہ دیا جاتا ہوا یک مسافر یا عوام کے کسی فرد یا عوام کے گروہ سے اور بشمول کلب

م:۔ "ریسٹورینٹ" اور کھاؤ گھر مطلب کوئی Premissed جہاں تمام یا ایک حصہ پر جاری ہو کھانا یا پینا کا کاروبار عوام یا عوام کے ایک کلاس کو پرچون تجارت، بشمول حجام یا مال سنگار کا کاروبار یا تفریح کا کاروبار یا مے خانہ یا آکشن پر بھیجنا

و:۔ "دوکان" مطلب کوئی permiss جو تمام یا کوئی حصہ استعمال ہوتا ہو ہول سیل کے لئے یا اشیاء خور دنوش کی پر چون سیل یا اشیاء کا نقد قرض پر بھیجنا یا جہاں گاہک کو خدمات پیش کے جاتے ہیں اور بشمول ایک دفتر، یا ایک گودام، ایک سٹور کمرہ یا ہاؤس یا کام کی جگہ آیا اسی Permises میں یا دوسری طرح، اصل میں اسی تجارت یا کاروبار سے منسلک ہو

ھ:۔ "عارضی اجیر" مطلب ایک اجیر جو کام کے لئے رکھا گیا ہو جو بنیادی طور پر عارضی طرح ہو ختم ہوتا ہو وقت میں نو گھنٹے سے زیادہ نہ ہو

ی:۔ "اجرت" مطلب اجرت جیسے بیان ہوا ہے اجرت ادائیگی قانون 1936 میں

ے:۔ "ہفتہ" مطلب سات دنوں کی مدت جو شروع ہوتی ہے سینچر کی آدھی رات سے

ے ے:۔ "جوان شخص" مطلب ایک شخص جو بچہ نہ ہو اور سترہ سال کی عمر کو نہیں پہنچ چکا ہو۔

3:۔ دن کے اوقات کا حوالہ:۔ اس قانون میں دن کے اوقات کا حوالہ پاکستان کی معیاری وقت ہے۔

4؛۔ چھوٹ دینے کا اختیار:۔ حکومت سرکاری گزٹ میں مراسلے کے ذریعے چھوٹ دے سکتا ہے اثر انداز ہونے تمام یا کسی حصے اس قانون کے کسی اکاروباری ادارے یا کلاس یا کسی اجر یا اجیر یا اجیر کی جماعت کو ایسے شرائط جیسے یہ موزوں سمجھے۔

5:۔ آرڈیننس خاص اداروں اور اشخاص پر لاگو نہیں ہوتا:۔ کچھ بھی اس آرڈیننس میں لاگو نہیں ہوگا۔

i۔ وفاقی یا صوبائی حکومت کے یا کے ماتحت دفاتر پر

ii۔ پاکستان ریلوے بورڈ بشمول ریلوے سٹیشن کے یا ماتحت دفاتر پر

iii۔ کسی مقامہ ادارے ایک ٹرسٹ، ایک کارپوریشن یا کسی دوسرے عوامی ادارے کا کے ماتحت دفاتر، جو نفع یا حصولی کے لئے چلائے جائے کاروبار کے دوران نفع یا حصولی حاصل نہیں کرتے۔

iv۔ کسی عوامی نمائش یا شو میں دوکانات، یا سٹالز جو یہ دوکانات یا سٹالز پر چون کا کاروبار کرتے ہوں جو صرف متبادل یا ذیلی ہوں خاص مقصد ایسے نمائش یا شو کے

v۔ دوکانات یا سٹال کسی عوامی میلے یا بازار میں جو مذہبی یا خیراتی مقاصد کے کئے جاتے ہیں۔

vi۔ کلب، ہاسٹلز اور جسمیں جو منافع کیلئے نہیں چلائے جاتے۔

vii۔ ایسے ادارے جو بیمار، کمزور، غریب یا ذہنی طور پر بیمار اشخاص کے علاج کے لئے قائم ہوں۔

viii۔ ریلوے سٹیشن سٹیمر، لانچ سٹیشنز اور ایئر پورٹوں پر مشروبات کے سٹالز اور ریل گاڑیوں اور جہازوں میں اشیاء کی فروخت

ix۔ کوئی فرد بھرتی کیا گیا ہو بطور منیجر، سفری ایجنٹ، پیغام رساں، پھیردار، چوکیدار یا کوئی فرد بھرتی کیا گیا ہو بالخصوص کے سلسلے میں حاصل کرنے بھیجنے یا ترسیل یا سفری یا سامان کے کسٹم لوازمات کے لئے۔

x۔ کوئی فرد بھرتی کیا گیا ہو کسی دوکان پر کاروبار کرنے کے لئے یا تجارتی ادارے جو بیان کئے گئے (i) یا (viii) کلازز میں۔

2۔ کچھی بھی کلانہ (الف) ضمنی الیکشن (۱) سیکشن ۶ اور ے کے لاگو نہیں ہوگا پر

i۔ کلب، ہاسٹلز اور میسر نفع یا حصولی کے لئے بنائے گئے ہوں جہاں تک گاہک کی خدمت اور انصرام سے متعلق۔

ii۔ دوکانات جس میں صرف سبزی، گوشت، مچھلی، دودھ، مکھن، روٹی، پسٹریز، مٹھی گولیاں اور پھول کا کاروبار ہوتا ہو جہاں تک ان چیزوں کے فروخت کا تعلق ہے۔

iii۔ دوکانات جو جس ان چیزوں کا کاروبار ہوتا ہو جو کفن دفن یا تقاریب کے لئے ضروری ہوں جہاں تک ان اشیاء کی فروخت کا تعلق ہے۔

iv۔ آٹوموبائل سروس سٹیشنز (مرمت کے دوکانات نہ ہوں) اور پٹرول پمپ جہاں پٹرول پر چون پر فروخت ہوتا ہو۔

vi۔ حجام اور بال تراش کے دوکانات جہاں تک گاہک کی خدمت کا تعلق ہے۔

vii۔ سینما، تھیٹرز اور عوامی تفریح کے دوسرے مقامات۔

3۔ باوجود اس کے کہ سب سیکشن ۲ جو شامل ہو حکومت عام یا خاص حکم سے کھولنے اور بند کرنے کے اوقات مقرر کر سکتی ہے تمام یا کسی بھی ادارے کے لئے اسمیں شامل۔

4۔ باوجوداس کے کہ سب سیکشن ۱ اور ۲ میں جو شامل ہو حکومت سرکاری مراسلے کے ذریعے ہدایت دے سکتا ہے کہ کوئی بھی حصول اداروں میں سے ادارہ یا اشخاص اس آرڈینس کے احکامات سے ماوراء نہیں ہونگے۔ جو ایسے مراسلے میں شامل ہونگے اور اس طرح آرڈینس کے احکامات جو ایسے مراسلے میں بیانی ہوں ایسے اداروں یا اشخاص پر لاگو ہونگے۔

5۔ ادارے میں ہفتہ وار چھٹی:۔

۱۔ (الف)۔ ماسوائے اس کے کہ اس آرڈینس میں اور طرح دیا گیا ہو ہر ادارہ مکمل طور بند رہے گا کم از کم ہفتہ میں ایک دن۔

(ب)۔ کسی ادارے میں بھرتی ہر شخص چھٹی اور چھٹی کے دنوں کیساتھ اضافی کرے گا جو اسے سیکشن 14,15 اور 16 میں دئے گئے ہیں۔ ایک چھٹی کی اجازت ہوگی ہر ہفتے اور یہ چھٹی کا دن ہوسکتا ہے اس دن جب ادارہ کلاز (الف) کے تحت بند ہو۔

۲۔ سب سیکشن ۱ میں دی گئی چھٹی پر منہا نہیں کیئے جائیں ادارے کے کسی بھی اخیر کے اجرت سے۔

۳۔ اگر ایک اجیر کو روزانہ کی اجرت پر بھرتی کیا گیا تو اسے چھٹی کی تنخواہ بھی پوری دی جائے گی اور جہاں ایک اجیر کو piecrate پر ادائیگی ہوئی ہو تو اسے ہفتے کے دوران حاصل اجرت کا اوسط دیا جائے گا۔

۴۔ دن جس پر ادارہ مکمل طور پر بندر ہے گا وہ جمعہ یا اتوار کا دن ہوگا۔

۵۔ چھٹی کے دن انتخاب اجیر کے پاس ہوگا جو متعلقہ ادارے کو اس بارے میں معلومات دے گا۔

(الف) ایک ادارے کی صورت میں جو اس آرڈینس کے وجود میں آنے کیساتھ بنا گیا ہو تو دو مہینے کے اندر اور

(ب) ایک ادارہ جو اس آرڈینس کے وجود میں آنے کے ساتھ بنا ہو یا جیسے اس آرڈینس کے احکامات اس کے بعد لاگو ہوں دو مہینے کے اندر اس ادارے کے بننے کے یا اس سیکشن کے قانون اس پر لاگو ہونے کے بعد جیسے صورت ہو۔

۶۔ ایک آجر جس نے سب سیکشن ۵ کے تحت چھٹی کے دن کا انتخاب کیا ہو تو وہ متعلقہ ادارے کی اجازت کے بغیر چھٹی کا دن تبدیل نہیں کرے گا۔

۷۔ ادارے کا آغاز اور اختتام کے اوقات:۔

۱۔ کوئی ادارہ روزانہ رات آٹھ بجے کے بعد کھلا نہیں رہے گا۔ کہ کوئی گاہک ایسے اوقات پر ادارے میں بھاری کے انتظار میں تھا یا باری پر تھا تو تیس منٹ کے دوران ایسے وقت پر اس کا کام ہوسکتا ہے۔

Provided further that حکومت مراسلے کے ذریعے سرکاری گزٹ مقرر کرسکتی ہے دوسرا وقت جس کے بعد ادارہ عموماً یا کوئی کلاس ادارے کا کھلا نہیں رہے گا۔

۲۔ ہر آجر نمایاں جگہ پر ادارہ میں ایک بورڈ لگائے گا جس پر لکھا ہوگا کہ ادارہ اس دوران کھلا رہے گا۔

۳۔ کوئی اجیر نہیں کریگا یا کام کرنے اجازت ہوگی مسلسل کسی ادارے میں چھ گھنٹے سے زیادہ ایک جوان کی صورت میں اور کم عمر کی صورت میں ساڑھے تین گھنٹے سے زیادہ نہ ہو جب تک اسے کھانے اور آرام کے لئے ایک گھنٹہ آرام کے لئے نہ

دیا گیا ہو۔

۴۔ ماسوائے حکومت کے اجازت کے بغیر کوئی عورت یا نوجوان شخص ایک ادارے میں بھرتی نہیں ہوگا صبح نو بجے سے شام سات بجے کے درمیان علاوہ

۸۔ روزانہ، ہفتہ وار گھنٹیاور اورٹائم:۔ ماسوائے اس کے کہ اس قانون اور طرح بیان کی گیا ہو کوئی جوان اجیر کسی ادارے میں کام کرنے کے لئے نہیں چھوڑا جائے گا روزانہ نو گھنٹے سے زیادہ اور اڑتالیس گھنٹے ہفتہ وار اور کئی کم عمر فرد روزانہ سات گھنٹے سے زائد اور بیالیس گھنٹے ہفتہ وار Provided that کسی دن یا کسی ہفتہ میں واقع ہو سٹاک لے جانا یا حساب کتاب کرانا یا ایسے دوسرے کاروباری کام اور ایسے دوسرے اوقات جو ہوں بیان ایک جوان اجیر ایک ادارے کا چھوڑا یا اجازت دی جائے گی اورٹائم کام کرنیکی ایسے ادارے میں ایک دن نو گھنٹے سے زائد اور اڑتالیس گھنٹے سے زائد ہفتہ وار اور ایک کم عمر فرد ایک گھنٹہ ایسے دن اور بیالیس گھنٹے سے زائد ہفتہ میں لیکن اس طرح کل تعداد گھنٹوں کی کیئے گئے کام ایک جوان کی بڑھے ایک سو پچاس گھنٹوں سے اور ایک نوجوان فرد کی سو گھنٹے سے ایک سال میں

۹۔اورٹائم اجرت:۔جب کوئی اجیر پر کسی ادارے میں اورٹائم کیا جائے جیسے دفعہ ۸ کے Provise میں دیا گیا ہے اجرت جو قابل ادائیگی ہوگئے اورٹائم ہر دو چند ہوگی عام ریٹ سے جو اسے اجرت میں ادا کی جائی گی۔

۱۰۔ وسیع:۔ ایک جوان اور ایک نوجوان کے کام کا دورانیہ کا انتظام اس طرح کیا جائے گا۔ کہ آرام اور کھانے کے وقفہ بدوں دفعہ سات یہ سردی میں دس گھنٹے اور گرمی میں گیارہ گھنٹے سے نہ بڑھے جوان فرد کے کیس میں اور نوجوان کے کیس میں سردی کے موسم میں نو گھنٹے اور گرمی کے موسم میں ۸ گھنٹے سے۔

۱۱۔ اجرت کی ادائیگی کا وقت اور حالت:۔

i۔ ہر اداریکا آجیر یا اس کا نمائندہ یا مینیجر دورانیئے کا تعین کرے گا جس پر اجیر کو اجرت دی جائے گی اور اجیر رکھے گئے افراد کو ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا تمام اجرت کا جو اس قانون کے تحت ادا کرنا ضروری ہوں۔

ii۔ اجرت کا کوئی دورانیہ جو معین ہو ایک ماہ سے نہیں بڑھے گا۔

iii۔ ہر اجیر کو کسی بھی ادارے میں سات دنوں کے اختتام سے قبل پچھلے اجرت کے دورانیے کی ادائیگی کرنا لازمی ہوگی۔

iv۔ تمام اجرت کی نوکری ختم کی جائے گی اجیر یا اجیر کی جانب تو اجرت یا دوسرے بقایاجات کمائے گئے اس شخص نے ادا کرنا ہونگے۔تو نوکری ختم کرائے کے دن دوسرے دن کے اختتام سے قبل۔

۱۲۔ اجرت کی ادائیگی میں تاخیر پر عرضیاں اور غلط عرضیوں پر سزا:۔

الف۔ حکومت سرکاری گزٹ میں مراسلے کے ذریعے کسی شخص کو تعنیات کر سکتا ہے بطور ادارہ جو سنے گی اور فیصلہ دے گی ایک معین علاقے کے تمام عرضیات جو تاخیر سے اجرت کی ادائیگی یا اجیر کو ادائیگی نہ ہوتی ہوں اس علاقے میں

ب۔ جب اس قانون کے دستور کے برخلاف کی اجیر کی اجرت میں تاخیر یا اجرت روکی گئی ہو تو ایسا اجیر خود یا بذریعہ دوسرے شخص جو اس سلسلے میں مختیار بنایا گیا ہو تو چار ماہ کے اندر اس رقم کی ادائیگی کرنے سے اس ادارے دفعہ 1 کے تحت تعنیات شدہ کی عرضی پیش کر سکتا ہے۔ provded ایک درخواست مذکورہ چار ماہ کے بعد قبول ہو گی لیکن چھ ماہ کے بعد نہیں ہو گی اگر درخواست گزار ادارے کو مطمئن کر کے کہ ان وجوہات کی بنا پر مقررہ وقت درخواست نہیں دے سکا۔

ج:۔ جب کوئی عرضی ذیلی دفعہ 2 کے تحت سماعت کی گئی تو ادارہ درخواست گزار اور اجیر یا دوسرے اشخاص جو اجرت کی ادائیگی کے ذمے دار ہونگے کو سنے گا یا سنے جانے کا موقع اور بعد از ایسے انکوائری اگر ہو، جو ضروری ہو تو بغیر کسی Prejudice جو دوسرے سزا کے اس اجیر یا دوسرے شخص جو قابل سزا ہو تحت اس قانون کے ہدایت دیگا کہ درخواست گزار کو ادائیگی کرے تاخیر شدہ رقم بمعہ سزا پچاس روپے سے زائد نہ ہو، جو ادارہ معین کر سکتا ہے۔

کوئی ہدایت بطور تاخیر رقم کی نہیں دی جائی گی اگر ادارہ مطمئن ہو کہ تاخیر مندرجہ ذیل وجوہ

الف:۔ سہواً غلطی یا سہواً اجیر کو قابل ادائیگی رقم پر تنازعہ تھا۔

ب۔ ایک حادثہ واقع ہونا یا ایسے ناگریز حالات کی وجہ سے کہ جو شخص اجرت کے لئے مقرر تھا جلد رقم نہ دے سکا۔

ج۔ اجیر کی غلطی

۴۔ اگر ادارہ جو درخواست سنے گا مطمئن ہو کہ یہ درخواست غلط یا vaxious تھا تو ادارہ ہدایت دے گا کہ پچاس روپے سے زائد رجرمانہ اجیر یا دوسرے شخص جو اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا دے گا۔

۵۔ کوئی رقم جو اس دفعہ کے تحت قابل ادائیگی ہو وصول کی جائے گی

الف۔ اگر ادارہ ایک مجسٹریٹ ہو گا ادارہ کرے گا جیسے اس نے جرمانہ بطور مجسٹریٹ لگایا ہو اور

ب۔ اگر ادارہ مجسٹریٹ نہ ہو کسی بھی مجسٹریٹ جیسے ادارہ درخواست دے اس سلسلے میں جیسے یہ جرمانہ اس مجسٹریٹ نے عائد کیا ہو۔

۶۔ اپیل برخلاف ایک ہدایت جو ادارے کے روبرو تیس دنون میں دائر کیا جائے گا جس دن ہدایت دی گئی تھی۔

الف۔ اجیر جو شخص اجرت دینے کا ذمہ دار تھا دفعہ گیارہ کے تحت اگر کل رقم جسکی ادا کرنے کی ہدایت کی گئی بطور اجرت اور جرمانہ ایک سو روپے سے بڑھا ہو۔

ب۔ ایک اجیر اگر کل رقم اجرت کی جو اس سے روکنے پر عرضی کی یا ادا نہ کئے گئے گروپ سے جس سے وہ تعلق رکھتا ہے پچاس روپے سے بڑھا ہو یا

ج۔ کسی بھی شخص جیسے ذیلی دفعہ 4 کے تحت جرمانہ ادا کرنیکی ہدایت ہوئی

۷۔ اگر کوئی اپیل دائر نہ کی گئی ہو ہدایت جو ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 کے تحت ہو۔ کے تحت دی گئی حتمی ہو گی اور اگر اپیل دائر ہو جیسے

ذیلی دفعہ 6 کے تحت بیان ہوا ہے تو اپیل میں فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ ذیلی دفعہ 1 کے تحت تعنیات ادارہ ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 کے تحت دائر معاملے کے حل کے لئے کرے گا۔(vol 1908)

الف۔ کے پاس تمام اختیارات ہیں جو سول کورٹ کو ضابطہ دیوانی 1908 کے تحت حاصل ہیں ہونگی گواہ کی حاضری یقینی بنانے کے لئے، دستاویزات اور شہادت لانے کے لئے مجبور کرنے اور

ب؛۔ ایک سول کورٹ کے طور پر تصور ہوگا دفعہ 195 اور باب xxxy ضابطہ فوجداری 1898 (v1898) کے تمام مقاصد کے لئے۔

13۔ دعوی جات پر قدغن:۔ کوئی بھی عدالت کسی دعوی کی ساعت نہیں کرے گا اجرت کی وصولیاتی کے لئے جس میں رقم جو معقد یہ ہے۔

الف۔ دفعہ 12 ذیلی دفعہ 2 کے تحت دائر شدہ کا حصہ بنا ہوا اور ادارے جو اس دفع کے ذیلی دفعہ 1 کے تحت متعین کے روبرو پڑا ہے یا ایک پیل مذکورہ دفعہ کے ذیلی دفعہ 6 کے تحت دائر شدہ کا حصہ ہو

ب:۔ دفعہ 12 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت دی گئی ہدایت کا حصہ ہو۔

ج۔ دفعہ 12 کے تحت کاروائی میں فیصلہ ہوا کہ اجیر کو واجب الادا نہیں ہے۔

د:۔ دفعہ 12 کے تحت ایک عرضی کے ذریعے قابل وصولی ہو۔

14۔ سالانہ چھٹیاں:۔

ا۔ ہر اجیر کو پوری اجرت کے سابقہ ایک ادارے میں مسلسل مزدوری کرنے پر چودہ دن کی چھٹیاں کرنے اجازت ہے آیا اسی یا مختلف حثیت میں بارہ ماہ کے عرصے میں

۲۔ اگر کوئی اجیر ذیلی دفعہ 1 کے تحت دی گئی چھٹیوں میں بارہ ماہ کے دوران تمام یا کہ جو ذیلی دفعہ کے تحت دی گئی چھٹیاں نہیں کر پاتا۔

الف۔ کوئی بھی نہ کی گئی چھٹی اس کے اگلے بارہ ماہ کی چھٹیوں میں جمع کر دی جائی گی بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت ایک اجیر کی کل چھٹیاں تیس دن ہو جائیں مزید جمع یا ایزادگی ایسی چھٹیوں کی نہیں کی جائے گی۔

ب۔ وہ درخواست کرنے پر، نہ کی گئیں چھٹیوں کے بدلے، ایسے چھٹیوں پر اجر سے کل اجرت لے سکتا ہے۔

۳۔ ذیلی دفعہ 1 کے تحت حاصل چھٹیوں کا شمار کی گئی مزدوری ایک اجیر کی تحت ذیلی دفعہ 1، مدت جس دوران اجیر چھٹیوں پر تھا اس دفعہ کے تحت، یا دفعہ 15 اور دفعہ 16 شامل کی جائی گی۔

15۔ اتفاقی یا بیماری کی چھٹی:۔

۱۔ ایک سال میں اجیر پوری اجرت کے ساتھ دس چھٹیوں کا حقدار ہوگا یہ چھٹیوں عام طور مسلسل تین سے زیادہ نہیں دی جائیں گی بیک وقت اور جمع نہیں ہونگی۔

۲۔ ہر اجیر سال میں کل آٹھ دنوں کی مدت بیماری کی چھٹیوں کا حقدار ہوگا یہ چھٹیوں ایک اجیر ایک کلینڈر سال کے دوران اگر حاصل نہیں کریگا تو آگے لے جاسکتا ہے لیکن ایسی چھٹیوں کی کل تعداد بیک وقت سولہ دن سے نہیں بڑھ سکتی۔

16۔ تقریباتی چھٹیاں:۔

ہر اجیر ایک سال میں دس تقریباتی چھٹیاں پوری اجرت کے ساتھ منانے کا حقدار ہے ایسی چھٹیوں کے دن اور اوقات اجر اجیر کو کلینڈر سال کے شروع میں اطلاع دے گا۔

17۔ اجرت رخصت اور چھٹی کے دن کے مدت کی:۔

۱۔ ہر چھٹی یا رخصت کے دن جو اجیر کو تحت دفعہ 14,15 اور 16 حاصل ہوں، روزانہ اوسط رقم کے برابر ادا کی جائے گی جو چھٹیوں یا رخصت لینے سے تین ماہ قبل، اجیر نے کمائے ہوں

۲۔ ایک اجیر جس نے دفعہ 14 کے تحت چھٹیاں حاصل کی جو چار دن سے کم نہ ہوں جوان کی صورت میں اور پانچ دن نوجوان کی صورت میں شروع ہوں منظور شدہ چھٹیوں کی رقم ادا کی جائے گی۔

18۔ دفعات 14,15,16 اور 17 کا اطلاق بعض اداروں پر نہیں ہوگا۔

دفعات 14,15,16 اور 17 کے قوانین کا اطلاق تجارتی اداروں کے اجیروں پر نہیں ہوگا۔ جو ادارے کا تعریف دفعہ 2 کلاز (ب) مغربی پاکستان کاروباری، تجارتی مزدوری (سٹینڈنگ آرڈر) آرڈیننس 1968 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر (vi 1968)

19۔ مزدوری کی برخاستگی۔

۱۔ مزدوری کی برخاستگی کے لئے آجر یا اجیر ایک ماہ قبل لکھا ہوا نوٹس دے گا اور نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی اجرت جس حساب کیا جائے گا گزشتہ تین ماہ کے دوران کمائے گئے اجرت کے اوسط سے دیا جائیگا۔

۲۔ کوئی عارضی اجیر، آیا ماہانہ اجرت پر، ہفتہ وار یا روزانہ اور کوئی زیر تربیت کمی نوٹس کے حقدار نہیں ہونگے یا رقم اسکے بدلے اگر اسکی ملازت ختم کی جائے لیکن ایک عارضی اجیر کی نوکری برخاست نہیں کی جائے گی بطور سزا جب تک اس پر لگائے گئے الزامات پر اسے شنوائی کا موقع نہ دیا جائے۔

20۔ بچوں کی مزدوری پر قدغن۔

کوئی بچہ کسی بھی ادارے میں مزدوری کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

21۔ معاہدہ ختم۔

کوئی قانونی معاہدہ یا سمجھوتا آیا قبل یا مابعد آغاز اس قانون کے، جس کی رو سے ایک اجیر اپنا کوئی حق چھوڑ دیتا جو اس قانون نے دیا ہو تو وہ ناجائز، غیر مئوثر ہو گا جب وہ اسے اپنے حق سے محروم کرے گا۔

22۔ مشینری کی نگہبانی:۔

ہر تجارتی ادارے میں مشینی یا بجلی مشینری بیان کئے گئے طریقے سے دیکھ بال کی جائی گی۔

23۔ ریکارڈ اور رجسٹروں کا رکھنا۔

ہر آجر اس قانون کے مقاصد کے مطابق برقرار رکھے گا تمام رجسٹر اور ریکارڈ اور ایسے اطلاعات مہیا کرے گا جو بیان کئے گئے ہیں۔

24۔ ادارے کی رجسٹریشن:۔

ا۔ ہر ادارہ ماسوائے ایک شخص کی دوکان جو اس کے بعد تعریف شدہ ہے اور فیکٹریاں جس میں فیکٹری کے حدود کے اندر کلریکل سٹاف بھرتی ہو ڈپٹی چیف انسپکٹر علاقے کے جسمیں ادارہ واقع ہو رجسٹر کرنا ہو گا۔

۲۔ ایک ادارے کے رجسٹریشن کے لئے درخواست فارم (الف) کی صورت آجر دیگا ہمر چلان ہیڈ (xxxvi) متفرق محکمہ (G) متفرق (S) رسیدیں تحت مغربی پاکستان دوکانات اور ادارے آرڈینس 1969 مبلغ 750 روپے ایک ادارہ جس میں 1-5 مزدور کام کرتے ہوں 100.00 روپے ایک ادارہ جسمیں 6-10 مزدور کام کرتے ہوں 125.00 روپے ایک ادارہ جسمیں 11-20 مزدور کام کرتے ہوں 150.00 روپے ایک ادارہ جسمیں 20 مزدور کام زائد کام کرتے ہوں۔

وضاحت:۔ اس آرڈینس کے مقاصد کے لئے ایک "شخص دوکان" مطلب ایک دوکان جو ایک آجر چلایا ہو یا اسکے خاندان کو ایک فرد بغیر مزدور کے

۳۔ درخواست ہمراہ رجسٹریشن ایک ادارے کی جائے گی۔

الف:۔ ایک ادارے کی صورت میں جو اس آرڈینس کے ابتداء پر موجود ہو اس سے تین مہینوں کے اندر اور

ب۔ یا ایک ادارے کی صورت جو اس آرڈینس کے وجود میں آنے کے بعد قائم ہوا ہو یا جس پر اس آرڈینس کے قوانین کا اطلاق بعد میں ہوا ہو دو ماہ کے اندر ادارے کے قائم ہونے کے بعد یا اس قانون کے اطلاق بعد میں ہوا ہو۔ دو ماہ کے اندر ادارے کے قائم ہونے کے بعد یا اس پر اس قانون کے اطلاق سے وجیسے صورت ہو۔

۴۔ درخواست اور فیس کی وصولی ذیلی دفعہ 2 کے تحت بیان کی گئی، ڈپٹی چیف کمشنر بعد از اطمینان صحیح ہونے درخواست، رجسٹر

کریگا ادارہ، اداروں کے رجسٹر میں جو وہ رکھے گا فارم "ب" میں اور آخر کو فارم "ج" کی صورت میں ایک سرٹیفیکیٹ جاری کریگا۔

۵۔ آجر سرٹیفیکیٹ ادارے میں نمایاں جگہ ہر لگائے گا اور ہر اساں بعد تازہ کرے گا فیس جو ذیلی دفعہ 2 میں بیان کی گئی کے جمع کرنے پر

٦۔ اس سیکشن کے تحت رجسٹریشن سالانہ نئی کی جائے گی درج ذیل حساب سے ادائیگی پر

الف۔ 25.00 روپے جہاں ایک ادارے میں مزدوروں کی تعداد پانچ سے نہ بڑھی ہو۔

ب۔ 50.00 روپے جہاں ایک ادارے میں مزدوروں کی تعداد دس سے زائد لیکن بیس سے نہ بڑھتی ہو۔

ج۔ 75.00 روپے جہاں ایک ادارے میں مزدوروں کی تعداد دس سے زائد لیکن بیس سے نہ بڑھتی ہو۔

د۔ 100.00 روپے جہاں ایک ادارے میں مزدوروں کی تعداد بیس سے بڑھتی ہو۔

25۔ چیف انسپکٹر، ڈپٹی چیف انسپکٹر اور انسپکٹروں کی تعنیاتی:۔

i۔ ا۔ حکومت سرکاری گزٹ میں مراسلے کے ذریعے تعنیات کرسکتی ہے۔

٢۔ چیف انسپکٹر دوکانات کا تمام صوبے کیلئے۔

٣۔ ڈپٹی چیف انسپکٹر دوکانات کا ایسے علاقوں کیلئے جو Notified کئے جائیں گے۔

٤۔ ایسے افراد اور افراد کی جماعت جو یہ موزوں سمجھے بطور انسپکٹر اس آرڈینس کے مقاصد کیلئے ایسے لوکل حدود کے لئے جو چیف انسپکٹر دوکانات کا مخصوص کرے گا۔

ii۔ چیف انسپکٹر دوکانات اور ڈپٹی چیف انسپکٹر دوکانات

الف۔ نگہبانی کریگا انسپکٹروں کے کام کی جو ذیلی دفعہ 1 کلاز (ج) کے تحت بھرتی ہوئے ہوں ایسے طریقے سے جیسے بیان ہوں اور

ب۔ ایک انسپکٹر کے جملہ یا کوئی بھی اختیار استعمال کرسکتے ہیں۔

iii۔ چیف انسپکٹر دوکانات اور ڈپٹی چیف انسپکٹر دوکانات اور انسپکٹر جو ذیلی دفعہ 1 کے تحت تعنیات کئے گئے ہوں سول سرونٹ تصور ہونگے بروئے دفعہ 21 تعزیرات پاکستان (xly 1860)

26۔ انسپکٹروں کے اختیارات:۔

ایک انسپکٹر جو دفعہ 25 اس آرڈینس کے مقاصد کیلئے تعنیات ہوا ہے اور لوکل حدودات جس کیلئے وہ بھرتی ہوا ہے تمام معقول اوقات پر کسی جگہ داخل ہوگا جو ہے یا اسے یقین ہو ہر وجوہات کہ ایک ادارہ ہے۔ ایسے مددگاروں کے ہمراہ اگر کوئی فرد حکومت کی نوکری میں ہو اور ایسی جگہ کی چھان بین کرے گا یا کسی مجوزہ ریکارڈ رجسٹر یا کاغذات جو وہاں پر رکھے گئے ہوں اور وضاحت

طلب کرسکتا ہے کسی مجوزہ ریکارڈ رجسٹر یا دوسرے کاغذات اور کرسکتا ہے ایسے چیزیں / کام جو وہ اس آرڈیننس کے لئے ضروری سمجھے۔

27۔ سزائیں:۔

ا۔ اگر کوئی آجر دھوکہ دینے کی نیت سے بنایا ہے یا کرتا ہے یا کرنے کی صلاحیت دیتا ہے کسی رجسٹر ریکارڈ یا نوٹس جو اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط اسکے تحت بنائے گئے، کوئی اندراج کرے یا جان بوجھ کو نکالے یا نکالتے دیا نکالنے کی اجازت دے کسی رجسٹر سے، ریکارڈ سے یا نوٹس سے کوئی اندراج جو اس میں رکھنا ضروری تھا یا برقرار رکھتا ہو یا رکھے یا رکھنے کی اجازت دے ایک سے زائد سیٹ ایسے رجسٹر، ریکارڈ یا نوٹس کی ماسوائے برائے آفس ریکارڈ ایسے نوٹس یا بھیجتا ہو یا بھیجے یا بھیجنے کی اجازت دے کسی انسپکٹر کو ایک بیان، اطلاع نوٹس کی جو اس آرڈیننس کے تحت بھیجنا ضروری ہو یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط جو اس کے علم میں جھوٹ ہو ٹھوس وجوہات پر تو سزا ہونے پر اسے جرمانہ کیا جائے گا جو کم نہ ہو گا ایک سو روپے سے اور جو دو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

۲۔ جو کوئی دفعہ 19,7,6 اور 20 قوانین کی خلاف ورزی کریگا تو سزا اباب ہونے پر جرمانے کی سزا ہوگی جو پہلی دفعہ جرم پر ایک ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور دوسری بار یا مزید بعد میں جرم پر جرمانہ 2 ہزار بڑھ سکتا ہے یا قید جو تین ماہ تک یا دونوں ہو سکتے ہیں۔

۳۔ جو کوئی اس آرڈیننس کی دوسری دفعات کی خلاف ورزی کریگا سزا ہونے پر جرمانہ ہوگا جو پہلی دفعہ ایک ہزار روپے تک اور دوسرے یا مزید بعد جرم دو ہزار روپے تک یا قید جو تین ماہ تک یا دونوں

28۔ طریقہ کار:۔

ا۔ کوئی استغثا اس آرڈیننس کے تحت یا ضوابط اس کے تحت بنائے گئے داخل کیا جائے گا ماسوائے انسپکٹر یا سکی قبل منظوری سے یا دوسرے آفسران یا ادارے جو اس سلسلے میں حکومت سے اختیار مند ہو۔

۲۔ کوئی ماتحت عدالت فرسٹ کلاس مجسٹریٹ جرم یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کی ٹرائل نہیں کرسکتا۔

29۔ معیاد استغثا

کوئی عدالت اس آرڈیننس یا اسکے تحت بنائے گئے ضوابط کی قابل سزا جرم کو دست انداز نہیں لے سکتا جب تک استغثا مجوزہ جرم کے دن سے تین ماہ کے اندر داخل نہ ہو جب انسپکٹر کے علم میں آئے۔

30۔ تلافی

کوئی دعوی، استغثا یا قانونی کاروائی نہیں کی جائی گی برخلاف کسی شخص کسی چیز کی کرنے کیوجہ سے جو نیک نیتی سے اس آرڈیننس یا ضوابط اس کے تحت کیا جائے۔

31۔ اختیارات کی منتقلی:۔

حکومت بذریعہ مراسلہ سرکاری گزٹ میں تمام یا اس کے کوئی اختیارات منتقل کر سکتی ہے اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کسی ماتحت ادارے یا ایجنسی کو جیسے یہ مناسب سمجھے۔

32۔ ضوابط بنانے کے اختیارات

حکومت بذریعہ مراسلہ سرکاری گزٹ میں ضوابط بنا سکتی ہے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے۔

33۔ بعض حقوق اور مراعات لیس انداز

اس آرڈیننس میں کوئی چیز اثر انداز نہیں ہوگی کسی حق مراعات پر جس کا ایک اجیر حقدار ہو اس آرڈیننس کے ابتدائی دن کسی موجودہ قانون کے تحت حاصل ہوں یا کوئی انعام، اقرارنامہ بے باق کرنے، معاہدہ، رواج رسم، اسوقت رائج ہوں اگر ایسا حق یا مراعات اسے زیادہ فائدہ مند ہو اس جو اسے اس آرڈننس کے تحت حق یا مراعات حاصل ہوں۔

34۔ کالعدم اور پس انداز

ا۔ درج ذیل قوانین، اس کے بعد جنہیں مذکورہ قوانین پکارا جائے گا کالعدم ہو گئیں ہیں۔

الف۔ سندھ دوکانات اور ادارے ایکٹ 1941 (1940xyIII

ب۔ پنجاب تجارتی اجیرا ایکٹ 1940 (پنجاب 1940X)

ج۔ خیبر پختونخواہ تجارتی اجیرا ایکٹ 1947 (خیبر پختونخواہ 1947xx)

د۔ ہفتہ وار چھٹیاں ایکٹ 1942 (1942 xviii)

۲۔ اس کے باوجود کہ مذکورہ قوانین منسوخ ہیں ہر کی گئی اقدام، احکامات، صادر، اقدام لیا گیا، دم داری کا بار، ذمہ داری، جرمانہ، یا سزیاب، انکوائری یا کاروائی شروع کی گئی، افسر تعنیات یا شخص اختیارمند، یا اختیارات عطا کئے گئے، ضوابط بنائے گئے یا مراسلہ جاری تحت مذکورہ قوانین کے، اگر اس آرڈیننس کے قوانین سے خلاف نہ ہوں، جاری رہیں گے اور تصور ہوں گے کئے گئے پاس کئے گئے، لئے گئے، برداشت کئے گئے، شروع کئے گئے، تعنیات کئے گئے اختیارمند کا کیا گیا، بیایا یا جاری کیا گیا ہو کا تحت قوانین اس آرڈیننس کے۔

جدول

ملاخطہ کریں دفعہ 2(1) اور دفعہ 24

فارم "ب"

درخواست فارم

۱۔ ادارے کا نام اگر کوئی ہو۔

۲۔ ادارے کا پتہ

۳۔آجر کا مکمل نام (بمعہ اس کی والدیت)

۴۔منیجر کا نام اگر ہو(بمعہ ولدیت)

۵۔ادارے کی درجہ بندی مثلاً آیا، دوکان، صنعتی ادارہ، تجارتی ادارہ رہائشی ہوٹل، ریسٹورینٹ، کھاؤ گھر، تھیٹر یا عوام سیر، تفریح کے دوسرے مقامات

۶۔اجیر کی کل تعداد(آدمیوں، عورتوں اور نوجوانوں کی تعداد الگ الگ بیان کریں)

۷۔ تاریخ جس دن ادارہ کام شروع کرے

۸۔ میں تصدیق کرتا ہوں مراتب درخواست
میرے علم، یقین کے مطابق درست، صحیح ہیں

دستخط آجر تاریخ

فارم "ب"

ادارے کا رجسٹر

حصہ۱۔ دوکانات

حصہ۲۔ تجارتی ادارے

حصہ۳۔ رہائشی ہوٹل

حصہ۴۔ ریسٹورینٹ اور کھاؤ گھر

حصہ۵۔ ٹیسٹر اور دوسرے عوامی سیر و تفریح کے مقامات

تاریخ رجسٹریشن	تاریخ معائنہ	اجیر کی کل تعداد چھوٹے/بڑے	دوسرے افراد کی تعداد پچاس انتظامی عہدہ ہو۔	آجیر کی خاندان کی افراد کی تعداد			کاروبار کا نام	ادارے کا نام	آجر کا نام	منیجر کا نام اگر ہو اگر ہو	رجسٹریشن سرٹیفکیٹ	نمبر شمار
				نوجوان اشخاص	مئونث	مذکر						